صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 11 مارچ 2022ء بمطابق 07 شعبان المعظم 1443 بعداز دوپہر دو بجکر پندرہ منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ o فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ o اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ o اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ o بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔

(ترجمہ): اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو وہ دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو۔ کہ خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ و آخِرُ الدَعوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچنز آور،۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچنز آور کے بعد آپ کو موقع دیں گے ان شاء اللہ کوئسچنز آور کے بعد میں آپ کو موقع دیتاہوں۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی کوئسچنز آور کے بعد میں سب کو موقع دیتاہوں، جی، کوئسچنز آور کے بعد۔ کوئسچن نمبر 13772، محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ،13772 محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ریحانہ اسماعیل صاحبہ۔

نشانزدہ سوال اوراس کا جواب

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جناب سپیکر، ایک منٹ دے دیں کل جوواقعہ ہواہے اس پر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں نے کہہ دیاہے کوئسچن آور کے بعد میں موقع دوں گا اگر آپ نہیں کرناچاہتی تو میں Lapse کر دوں گا۔ کوئسچن 13772، ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ریحانہ اسماعیل صاحبہ۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: ایک منٹ دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں کوئسچنز آور کے بعد، کوئسچنز آور کے بعد، کوئسچنز آور کے بعد، جی میڈم۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جناب سپیکر، اچھاان سے Commit کر لیں کہ کوئسچنز آور کے بعد دے دیں گے ان کو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچنز آور کے بعد میں ٹائم دوں گا، کوئسچنز آور کے بعد کریں میڈم،13772 ریحانہ اسماعیل صاحبہ،Lapsed۔

(اس مرحلہ پر محترمہ ریحانہ اسماعیل کا سوال نمبر 13772 Lapse کر دیا گیا)

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچن نمبر 13749 شگفتہ ملک صاحبہ۔

* 13749 _ محترمہ شگفتہ ملک: کیاوزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ محکمہ پولیس میں PSI's اور منسٹریل سٹاف جونیئر کلرکس ودیگر کو 2009-10 میں بھرتی کیاگیا تھا؛

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2009 میں بھرتی شدہ PSI's کو ترقیاں دی گئی ہیں جبکہ منسٹریل سٹاف کے ملازمین تاحال ترقیوں سے محروم ہیں؛

(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو وضاحت کی جائے کہ اب تک منسٹریل سٹاف کے ملازمین کو ترقی کیوں نہیں دی گئی ہے اور کب تک انکی ترقیاں متوقع ہیں، نیز تمام بھرتی شدہ ملازمین کی سنیارٹی لسٹیں بھی فراہم کریں؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ) جواب (جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت) نے پڑھا:

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ پولیس میں PSI's اور منسٹریل سٹاف جونیئر کلرکس و دیگر کو 2009-10 میں بھرتی کیا گیا تھا؛

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں؛

(ج) محکمہ پولیس میں منسٹریل سٹاف جونئر کلرکس جو کہ 2009-10 میں بھرتی ہوئے تھے ان کو سنیارٹی نمبر دیئے گئے ہیں اور انکی پروموشن منسٹریل رولز کے تحت ہوتی ہے۔ پولیس منسٹریل رولز کے تحت جونیئر کلرک اپنی سنیارٹی کے تحت سینئر کلرک اور آگے آفس اسسٹنٹ / سپرینٹنڈنٹ تک خالی آسامیوں پر پروموٹ ہوتے ہیں، سنیارٹی لسٹ ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

محترمہ شگفتہ ملک: Thank you مسټر سپیکر صاحب۔ سر زه صرف دا تپوس کول غواړم چه ما کوم سوال کړے دے جی، د دے پورا لسټ ماته نه دے ملاؤ شوے، زه

جناب ڈپٹی سپیکر: شگفتہ ملک صاحبہ۔

محترمہ شگفتہ ملک: د دی سوال چی خومره Detail دے جی ،دا Complete نه دے ،زما به دا ریکویسټ وی چی که دا سوال دوئی کمیټئی ته ریفر کړی که نه وی زه به Detail کښنی خبره کوم جی۔

Mr. Deputy Speaker: Concerned Minister, to respond, concerned Minister, to respond.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): جناب سپیکر، شگفتہ بی بی نے جو بات کی ہے، یہ جو محکمہ پولیس ہے اس کا جو Ministerial staff ہے، اس کی اپنی سنیارٹی ہوتی ہے اور اس سنیارٹی کے اوپر جو 2009-10 میں جو۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر ایک معزز رکن نے کورم کی نشاندہی کر دی)

جناب ڈپٹی سپیکر: شوکت صاحب، انہوں نے کورم کی نشاندہی کی ہے، سیکرٹری صاحب Count کریں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت 30 اراکین اسمبلی اس ہال میں موجود ہیں، لہذا دو منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: میں Dictation نہیں لوں گا۔ سیکرٹری صاحب Count کریں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: Quorum is incomplete ہے اس وقت ہال میں 33 ارکان اسمبلی موجود ہیں۔ لہذا دو منٹ کے لئے مزید گھنٹیاں بجائیں، دو منٹ کے لئے مزید۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Deputy Speaker: Secretary Sahib, Count

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: 35 ارکان اسمبلی موجود ہیں لہذا میں دس منٹ کی Break کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی کچھ دیر کے لئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

Mr. Deputy Speaker: Secretary Sahib, Count.

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: سب سے پہلے تو میں یہ چند ایم پی ایز کے نام لے رہا ہوں جناب ثناء اللہ خان صاحب، ارباب وسیم حیات صاحب، محمد اشتیاق ارمڑ صاحب، فضل الہیٰ صاحب، شیر اعظم وزیر صاحب، سید اقبال میاں صاحب اور نصیر اللہ خان صاحب، انہوں نے ابھی تک اپنے Assets declare نہیں کئے اس لئے ان کی ممبر شپ Suspend ہے، تو اگر وہ ہال میں ہیں تو وہ ہال چھوڑ کے چلے جائیں سب سے پہلے اور جلد از جلد اپنے فارم submit کریں۔ کاؤنٹ!

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: پہلے ہم نے دو دو منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائیں پھر دس منٹ کا Break دیا، جو رولز کے مطابق ہے، اس کے مطابق ہمیں Adjourn کرنا چاہیئے لیکن میں مزید پانچ منٹ کی Break دیتا ہوں، پانچ منٹ کے بعد ہم دوبارہ حاضر ہونگے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی کچھ دیر کے لئے دوبارہ ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

Mr. Deputy Speaker: Secretary Sahib, Count

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: کورم پورا نہیں ہے، 27 ارکان اسمبلی اس وقت حال میں موجود ہیں اور میں بہت افسوس کے ساتھ یہ بات کہنا چاہ رہا ہوں کہ ہمارے ایک ممبر جو ہیں اپوزیشن کے ممبر منور خان صاحب، وہ ذرا مجھے پہلے یہ تو بتا دیں کہ Last تین ساڑھے تین سال میں وہ اسمبلی میں کونسا بزنس لے کے آئے ہیں؟ (تالیاں) ان کی ہمیشہ یہی کوشش ہوتی ہے کہ کورم پوائنٹ آؤٹ کرنا اسمبلی نہ چلانا، یہ اپنے آپ کو ایڈوکیٹ بھی کہتے ہیں، ایڈوکیٹ بھی ہیں یا نہیں ہیں، مجھے علم نہیں ہے لیکن ان کی وہ بچگانہ حرکتیں ہیں اور مجھے افسوس ہو رہا ہے ان کی حرکت پہ، یہ مجھے صرف یہ بتائیں کہ ساڑھے تین سال میں یہ کتنا بزنس لائیں ہیں، میرے خیال سے ایک فیصد کے برابر اسمبلی میں بزنس نہیں لائے ہیں صرف یہاں پر شرارت کے لئے آتے ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm after noon Monday 14th March 2022

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 14 مارچ 2022ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

غیر نشاندار سوال اور اس کا جواب

13772 _ محترمہ ریحانہ اسماعیل: کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ پولیس نے محکمہ سے ریٹائرڈ یا میڈیکل بورڈ پر ریٹائرمنٹ لینے والے تمام اہلکاروں کے بال بچوں کو پولیس میں بھرتی کرنیکا اعلان کیا تھا؛

(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ پولیس اہلکار جو کسی زمانے میں ڈومیسائل کی شرط کے بغیر کسی دوسرے صوبے میں بھرتی ہوئے تھے اور وہاں سے میڈیکل بورڈ پر ریٹائرڈ ہوئے ہوں جبکہ ان کے بچے اس صوبے کے ڈومیسائل کے حامل ہوں تو ان اہلکاروں کے بچے کس صوبے کی پولیس میں بھرتی کے حقدار ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): (الف) اسمبلی سوال نمبر 13709 محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے حوالے سے موصول شدہ جواب از دفتر AIG/Legal سنٹرل پولیس آفس پشاور، بحوالہ چھٹی نمبر 1007/Legal مورخہ 16-02-2022 معروض ہوں کہ محکمہ پولیس میں دوران سروس فوت ہو جانے والے یا میڈیکل بورڈ (invalidate) کے ذریعے ریٹائرمنٹ لینے والے اہلکاران کے بچوں کو خیبر پختونخوا (Appointment, Promotions and Transfer) Rule,1989 اور سٹینڈنگ آرڈر نمبر 02/2022 کے تحت سیکیل 1 تا 12 تک تعلیمی قابلیت کے مطابق میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جاتا ہے۔ جبکہ محکمہ سے ریٹائرڈ ہونے والے اہلکاروں کے لئے 10 پرسنٹ کوٹہ مقرر کیا گیا ہے جو کہ ایسے اہلکاروں کے بچوں کو باقاعدہ ریکروٹمنٹ مکمل کرنے پر اس کوٹہ پر میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جاتا ہے۔

(ب) وہ پولیس اہلکار جو کسی زمانے میں ڈومیسائل کی شرط کے بغیر کسی دوسرے صوبے میں بھرتی ہوئے تھے اور وہاں سے میڈیکل بورڈ پر ریٹائرڈ ہوئے ہوں ان کے بچے اسی صوبے کی پولیس میں بھرتی کے حقدار ہیں۔